سوال

(31) بیوی سے ملاپ اور بیٹی سے بوسہ کی صورت میں روزہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رمضان میں زید خشکی کے راستے جا رہا تھا۔ چار پانچ کوس تک ایسے پہاڑ پر ہو کر راستہ تھا جہاں بجز پتھر کے دوسری چیز گھاس مٹی نہ تھی۔ جس سے افطار کرے زید نے اپنی رائے سے بیوی سے ملاپ کیا، اور بیٹی کا بوسہ لیا۔ سوال یہ ہے کہ تینوں کا روزہ ہوا یا نہیں؟ اور شرعاً تینوں پر کیا حکم صادر ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جماع اکل وشرب کی طرح مفطر ہے، اس لے کوئی حرج نہیں بیٹی کا بوسہ اگر شفقت پدری سے لیا تو خیر اگر بدنیتی سے لیا تو سخت مجرم ہے روزہ صحیح ہوگا۔ (۲ محرم ۱۳۳۶ھ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد ۱ ص ۴۱۳)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 06 ص 105